السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز عیدین میں ہر تکبیر میں رفع یدین ہونا چاہیے یا بعد تکبیر اولیٰ کے ہاتھ باندھنا چاہیے یا چھوڑ دینا چاہیے سنت سے کیا ثابت ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تکبیرات عیدین میں رفع یدین نہ کرنا چاہیے کیوں کہ ثابت نہیں ہے اور خود حنفیہ نے جس حدیث سے استدلال کیا ہے اس سے ثابت نہیں ہوتا، کیوں کہ اس میں رفع یدین کا ذکر ہی نہیں ہے چنانچہ حدیث مذکور کے بارے میں اور نیز عدم ثبوت کے بارے میں یوں مرقوم ہے : وذکر من جملتھا تکبیرات الاعیاد فقدم الحدیث فی باب صفة الصلوٰة ولیس فیہ تکبیرات الاعیاد واللہ اعلم کما روی عن ابی یوسف انہ لاترفع الایدی فیھا لایحتاج فیہ الی القیاس ولاتکبیرات الجنائز بل یکفی فیہ کون المتحقق من الشرع ثبوت التکبیر ولم یثبت الرفع فیبقی علی العدم الاصلی انتھی مختصراً

ترجمہ : اورانہی میں سے عید کی تکبیروں کا مسئلہ بھی ہے ۔ پہلے باب صفة الصلوٰة میں حدیث گزر چکی ہے ۔ اوراس میں عید کی تکبیروں کا ذکر نہیں ہے جیسا کہ ابو یوسف سے روایت کیا گیا ہے ۔ کہ عید کی تکبیروں میں ہاتھ نہ اٹھائے جائیں ۔ اورنہ ہی جنازہ کی تکبیروں میں، بلکہ اس میں اتنا ہی کافی ہے کہ عید کی تکبیریں ثابت ہیں اوران میں ہاتھ اٹھانا ثابت نہیں ۔

اوربعد تکبیرات کے ہاتھ باندھنے چاہئیں کیوں کہ ظاہر ہے کہ تکبیر کے بعد اصل ہاتھ باندھنا ہے پس تاوقتیکہ اس کے خلاف ثابت نہ ہو اسی اصل پر عمل ہوگا اوراس اصل کے خلاف نہیں، لہذا اسی اصل پر عمل چاہیے ۔ واللہ اعلم

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 158-159

محدث فتویٰ